تعمیر ادب

سوم

حضرت مولانا
بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

اسلامک پبلشر

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعمیرِ ادب

سوم

حضرت مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی علیہ الرحمہ

https://alislami.net

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	دُعا	۳
۲	رب العالمین جل جلالہ	۴
۳	پیارے مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم	۷
۴	گھڑی	۱۱
۵	عربی پڑھنے کی مشق	۱۴
۶	اللہ تعالیٰ کی مخلوق	۱۶
۷	نیک لڑکا	۲۱
۸	نعت شریف	۲۳
۹	موسم	۲۵
۱۰	صفائی	۲۷
۱۱	قرآن مجید	۳۰
۱۲	عربی پڑھنے کی مشق	۳۴
۱۳	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	۳۵
۱۴	نیت کا پھل	۴۲
۱۵	ایک ننھے طالب علم کا خط	۴۴
۱۶	جمال احمد کا خط	۴۶
۱۷	نعت شریف	۴۹
۱۸	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب مبارک	۵۰
۱۹	مینڈک	۵۴
۲۰	نعت شریف	۵۸
۲۱	عربی پڑھنے کی مشق	۵۹
۲۲	دین	۶۰
۲۳	ہجری سنہ	۶۴
۲۴	بادشاہ سبکتگین	۷۰

https://alislami.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہِ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِیْلَانِیِّ الْبَغْدَادِیِّ اَجْمَعِیْنَ ۔

دُعا

درد اپنا دے اِس قدر یارب
نہ پڑے چین عمر بھر یارب

میری آنکھوں میں نور دے ایسا
تو ہی آئے مجھے نظر یارب

رہے کلمہ زبان پر جاری
جب کہ دُنیا سے ہو سفر یارب

قبر میں اور جاں کنی کے وقت
رکھنا رحمت کی تو نظر یارب

ذرّے ذرّے سے آشکارا ہے
تو کسی جا نہیں مگر یارب

تیرا جلوہ کہاں نہیں موجود
سب کے دل میں ہے تیرا گھر یارب

تیرے پیارے رسولِ پاک جنہیں
تو نے بلوایا عرش پر یارب

ان کا اور ان کی آل کا صدقہ
خاتمہ تو بخیر کر یارب

https://alislami.net

ربّ العالمین جلّ جلالہٗ

زمین ، آسمان ، چاند ، سورج ، ہوا ، پانی ، آگ ، جانور ، انسان سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ عالم کی ہر چیز اسی کی بنائی ہوئی ہے۔ سارے عالم کا تنہا مالک صرف وہی ہے اسی لئے اس کو رَبُّ العَالَمِین کہتے ہیں کیونکہ رب کے معنی مالک اور العٰلمین کے معنی سارے جہان۔ تو رَبُّ العٰلَمِین کے معنی ہوئے سارے جہانوں کا مالک۔

دنیا ہمیشہ سے نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے بنانے سے ہوئی ہے لیکن اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے۔ اس کی ہستی کے لئے ابتدا نہیں۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس کا کوئی باپ نہیں۔ اس کا کوئی بیٹا نہیں۔ اس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ کھانے پینے سے پاک ہے۔

وہی موت دیتا ہے وہی زندہ رکھتا ہے۔ کڑی اور دھیمی آواز کو یکساں سنتا ہے۔ اُجالا اندھیرا اس کے لئے ایک طرح ہے۔ وہ ہر کھلی اور چھپی چیز دیکھتا ہے۔ ہم لوگ آواز کو دیکھ نہیں سکتے لیکن وہ آوازوں کو بھی دیکھتا ہے۔ اس کی ہر بات نرالی ہے اس کی ہر شان انوکھی ہے۔

https://alislami.net

عبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ چاند، سورج، دریا، پیڑ، پتھر، انسان، حیوان، دیو، شیطان وغیرہ کوئی بھی چیز عبادت کے قابل نہیں۔ وہ اچھے کام سے خوش ہوتا ہے اور برے کام سے ناراض رہتا ہے۔ اس نے لوگوں کی ہدایت کے لئے بہت سے پیغمبر بھیجے۔ آخری پیغمبر ہمارے سرکار پیارے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حضور پرنور سرکار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم زمین و آسمان سارے جہان کے پیغمبر ہیں۔ حضور نے صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہے۔ ہم بھی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں گے۔ حضور نے صرف اللہ تعالیٰ کو سجدہ کیا ہے۔ ہم بھی صرف اللہ تعالیٰ ہی کو سجدہ کریں گے۔ ہم بھی چاند، سورج، پیڑ، ندی، بت، پتھر، جانور، تصویر، قبر، استاد، پیر، وغیرہ کسی کو ہرگز سجدہ نہیں کر سکتے، کیونکہ حضور نے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

ہمارے سرکار نے سارے جہان کا اکیلا خدا، صرف اللہ تعالیٰ کو مانا ہے ہم بھی سارے عالم کا اکیلا خدا، صرف اللہ تعالیٰ ہی کو مانتے ہیں اور انشاء اللہ مانتے رہیں گے۔

https://alislami.net

مندرجہ ذیل کلمات کے معنی یاد کرلو

ہستی	ہونا	ہدایت	اچھی راہ دکھانا
عبادت	کسی کو خدا مان کر اس کے لئے کوئی کام کرنا تاکہ وہ خوش ہو۔	ابتدا	شروع، پہل
		منع	روک
		قابل	لائق

سوالات

(۱) زمین وآسمان، چاند اور سورج وغیرہ کا مالک کون ہے؟

(۲) خدائے تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کو سجدہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

(۳) ہم لوگ تو ہوا کو نہیں دیکھ سکتے لیکن تمہارے نزدیک کوئی ایسا ہے جو ہوا کو بھی دیکھتا ہے؟

ہدایت

حضرات مدرسین بچوں کو یہ سبق زبانی یاد کرادیں اور میلاد شریف کی مجلس میں ان سے تقریر کرائیں۔

https://alislami.net

پیارے مصطفیٰ ﷺ

سارے جہان میں سب سے بڑا، اللہ تعالیٰ نے حضور پر نور سرکار مصطفیٰ ﷺ کو بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کو چاند، سورج، سمندر، پہاڑ، پتھر، درخت، سبزہ، حیوان، جن، فرشتہ، انسان، زمین، آسمان وغیرہ سب کا حاکم اور رسول قرار دیا ہے۔ حضور کی طاقت کے سامنے چاند اور سورج زمین و آسمان دم نہیں مار سکتے۔ (ﷺ)

سونے چاندی کے پہاڑ ہمیشہ تاک میں لگے رہتے تھے کہ حضور کا حکم ملے تو ہم دونوں زمین چیر کر باہر آجائیں اور حضور کے دائیں بائیں ساتھ ساتھ چلتے رہیں لیکن حضور نے چاندی سونے کو اپنے ساتھ رکھنا پسند نہ کیا۔

حضور کو امیروں جیسی ٹھاٹ باٹ والی زندگی پسند نہ تھی۔ غریبوں کی تسلی کے لئے ان کے جیسا رہن سہن اختیار فرمایا۔ پوری مبارک زندگی سادگی کے ساتھ بسر فرمائی خادم اور غلام آپ کی بارگاہ میں موجود رہتے تھے اور آپ کے بہت سے

https://alislami.net

کام انجام دیتے تھے لیکن آپ کی سادگی تو دیکھو ایسا بارہا ہوا ہے کہ اپنے نورانی کُرتے میں خود پیوند لگاتے۔ اپنے مقدس ہاتھوں سے اپنے نورانی کپڑے دھوتے گھر کا کام کاج خود بھی انجام دیتے تھے صلی اللہ علیہ وسلم

حضور کے جودو کرم کا حال یہ تھا کہ بے شمار دولت لٹا کر دوسروں کو تو مالدار بنایا کرتے تھے لیکن خود گھر کے چولھے میں دو دو ماہ تک آگ جلنے کی نوبت نہیں آتی۔ گھر والے صرف چھوہارے اور پانی پر گزارہ[1] کرتے تھے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضور کی سادہ زندگی سن کر یہ خیال نہ کرنا کہ حضور مجبور اور محتاج تھے معاذ اللہ بھلا سوچو تو سہی کہ جس پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے خزانوں کا مالک بنایا ہو کیا وہ محتاج ہو سکتا ہے ہرگز نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حضور نے اپنے رب کو خوش کرنے کے لئے جان بوجھ کر سادہ زندگی پسند کی تھی۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

اللہ تعالیٰ نے چند دن کے لئے فرعون کو بادشاہی دے دی تو وہ گھمنڈ میں آگیا۔ اپنا بندہ ہونا بھول گیا۔ اپنے کو خدا کہلوانے لگا۔ غریبوں کو ستانے لگا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو

---

[1] فتاویٰ رضویہ جلد اوّل باب المیاہ ص:۵۵۰

https://alislami.net

اور اس کے لشکر کو دریا میں غرق کر دیا لیکن اب حضور کی خوبی سنو۔ اللہ تعالیٰ نے ساری زمین کی حکومت حضور کو دی۔ پورے آسمان کی بادشاہت حضور کو عطا فرمائی۔ جانور اور درخت حضور کو سجدہ کرتے رہے۔ کنکر اور پتھر حضور کا کلمہ پڑھتے رہے۔ چاند اور سورج کو اللہ تعالیٰ نے حضور کے بس میں کیا چنانچہ حضور کے اشارے پر چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور ڈوبا ہوا سورج باہر نکل آیا مگر اتنا سب کچھ ہوتے ہوئے نہ تو حضور نے کبھی گھمنڈ کیا نہ اللہ کا بندہ ہونے سے منہ موڑا جہاں اپنے رسول ہونے کا اعلان کرتے رہے وہیں اپنے کو اللہ تعالیٰ کا بندہ بھی کہتے رہے۔

ہم بھی حضور کو اللہ تعالیٰ کا بندہ کہتے ہیں اور مانتے ہیں مگر کیسا بندہ؟ ایسا بندہ جس کو سارے جہان والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے سراپا رحمت بنایا ہے جس کے نورانی ہاتھوں میں اللہ تعالیٰ نے دنیا اور عقبیٰ کا سارا خزانہ دے رکھا ہے جس کے کرم کے زمین و آسمان والے محتاج ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے معراج دی۔ ساتوں آسمان اور عرشِ اعظم کی سیر کرائی۔

https://alislami.net

مندرجہ ذیل کلمات کے معنی اپنی کاپیوں میں لکھو

جود	مفت دینا، بخشش	کرم	احسان، بھلائی، مہربانی
قرار دیا	ٹھہرایا، بنایا	نوبت	باری
اعلان کرنا	آشکارا کرنا، ظاہر کرنا	مجبور	بے بس
مقدس	پاک	بارہا	کئی دفعہ، بہت مرتبہ
محتاج	غریب، ضرورت والا	اختیار فرمایا	اپنایا
بارگاہ	کسی عزت والے کی بیٹھک	عقبیٰ	آخرت
موجود	حاضر	سراپا	بالکل

سوالات

(۱) اللہ تعالیٰ نے سب سے بڑا کس کو بنایا ہے؟

(۲) حضور کے گھر میں آگ کیوں نہیں جلتی تھی؟

(۳) حضور بڑے ہیں یا آسمان بڑا ہے؟

ہدایت: حضرات اساتذہ یہ سبق بچوں کو زبانی یاد کرادیں اور میلاد شریف کی محفل میں ان سے تقریر کرائیں۔

https://alislami.net

گھڑی

آج کل بہت سے لوگ گھڑی رکھتے ہیں۔ گھڑی سے وقت معلوم کیا جاتا ہے۔ گھڑیاں کئی طرح کی ہوتی ہیں۔ دستی گھڑی کلائی میں باندھی جاتی ہے۔ جیبی گھڑی تھیلی میں رکھتی جاتی ہے۔ دیوار گھڑی سب سے بڑی ہوتی ہے جو دیوار سے لگا کر لٹکائی جاتی ہے۔

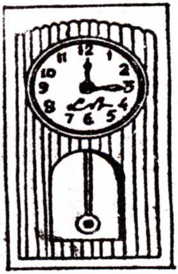

دیکھو یہ تصویر کس گھڑی کی ہے یہ تصویر ایک دیوار گھڑی کی ہے۔ اس میں دو سوئیاں ہیں ایک بڑی دوسری چھوٹی۔ بڑی سوئی منٹ بتانے کے لئے ہے اور چھوٹی سوئی گھنٹہ بتانے کا کام کرتی ہے۔ ساٹھ سکنڈ کا ایک منٹ ہوتا ہے اور ساٹھ منٹ کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ ہر گھڑی میں کنارے کنارے ایک سے لے کر بارہ تک گنتی لکھی ہوتی ہے۔

بڑی سوئی ایک گھنٹہ میں ایک چکر لگاتی ہے اور چھوٹی سوئی کا

https://alislami.net

ایک چکر بارہ گھنٹے میں پورا ہوتا ہے۔ دونوں سوئیوں کی چال برابر نہیں۔ چھوٹی سوئی ایک گھنٹے میں ایک گنتی سے دوسری گنتی تک پہنچتی ہے لیکن بڑی سوئی پانچ منٹ میں پہنچ جاتی ہے۔

ہر گھڑی میں دوپہر کے وقت بارہ بجتے ہیں اور آدھی رات کے وقت بھی بارہ بجتے ہیں۔ جب گھڑی میں بارہ بجیں گے تو چھوٹی سوئی اور بڑی سوئی ٹھیک بارہویں گنتی کے سامنے رہیں گی۔ نیچے تصویر میں دیکھو۔ اس وقت دونوں سوئیاں ٹھیک بارہ کے سامنے ہیں۔

بارہ بجنے کے بعد جب بڑی سوئی ایک کے سامنے پہنچے گی تو اس وقت بارہ بج کر پانچ منٹ ہوں گے اور جب دو کے سامنے پہنچے گی تو بارہ بج کر دس منٹ ہوں گے اور جب تین کے سامنے پہنچے گی تو اس وقت بارہ بج کر پندرہ منٹ ہوں گے اور جب چھ کے سامنے پہنچے گی تو اس وقت ساڑھے بارہ بجیں گے یعنی بارہ بج کر تیس منٹ ہوں گے تصویر میں دیکھو بڑی سوئی چھ کے سامنے ہے اور چھوٹی سوئی بارہ اور ایک کے بیچ میں ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ اس گھڑی میں اس وقت ساڑھے بارہ بج رہے ہیں پھر جب بڑی سوئی نو کی

https://alislami.net

گنتی کے سامنے پہنچے گی تو اس وقت بارہ بج کر پینتالیس منٹ ہوں گے۔ اب سامنے والی تصویر میں دیکھو۔ چھوٹی سوئی ایک کے سامنے ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت ٹھیک ایک بجے کا وقت ہے۔ پھر

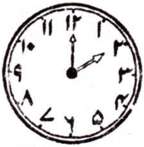

بڑی سوئی بارہ سے چل کر پھر بارہ کے سامنے پہنچے گی تو اس وقت چھوٹی سوئی دو کے سامنے رہے گی سامنے تصویر دیکھو اس وقت ٹھیک دو بج رہے ہیں۔

کلائی کی گھڑیوں میں تین سوئیاں ہوتی ہیں۔ سب سے لمبی اور پتلی سوئی سکنڈ کی ہوتی ہے اور سب سے موٹی اور چھوٹی سوئی گھنٹے کی ہوتی ہے۔ اور بچلی سوئی جو نہ بہت موٹی ہوتی ہے نہ بہت پتلی وہ منٹ والی ہوتی ہے۔ سکنڈ والی سوئی کی پہچان یہ ہے کہ ہر دم چلتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اب کلائی گھڑی کی تصویر دیکھو۔

نیچے کی تصویریں دیکھ کر بتاؤ کہ کس گھڑی میں کون سا وقت ہے۔

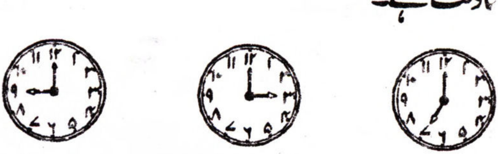

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

(ہجے کرائیے)

ھُدیً اَلْمُؤمِنِیْنَ اِلٰھُکُم دَاوٗدَ
نَسْجُدُ وَابْنِہٖ الجِیلَانِیّ

متن پڑھائیے

مَنْ سَکَتَ سَلِمَ ۝ اِنَّ القُرآنَ ھُدیً وَّ بُشْریٰ لِلْمُؤمِنِیْنَ ۝ اِنَّ سَیِّدَنَا دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ قَتَلَ جَالُوْتَ الْکَافِرَ ۝ اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۝ وَھُوَ اللّٰہُ تَعَالیٰ ۝ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ ۵ جَلَّ جَلَالُہٗ ۵ لَا مَشْھُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ ۝ لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اللّٰہ ۝ تَعَالیٰ شَانُہٗ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَسْجُدُ ۝ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

https://alislami.net

اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اَللّٰھُمَّ یَارَبَّنَا صَلِّ وَسَلِّمْ علیٰ رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَعَلیٰ اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ اُمَّتِہٖ وَ ابْنِہِ الْغَوْثِ الاَعْظَمِ الْجِیْلَانِیِّ اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ۝ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

https://alislami.net

اللہ تعالیٰ کی مخلوق

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اَن گنت اور بے شمار چیزیں پیدا فرمائی ہیں ہمیں ان سب کا نام اور کام معلوم نہیں۔ البتہ جن بعض چیزوں تک ہمارے علم کی رسائی ہے ان کی تین قسمیں ہیں۔

﴿۱﴾ حیوان ﴿۲﴾ نبات ﴿۳﴾ جماد

حیوان: اس مخلوق کو کہتے ہیں جس میں جان ہوتی ہے اور اس کا جب جی چاہے چل پھر سکتی ہے جیسے گھوڑا، اونٹ، خچر، گدھا، ہاتھی، شیر، چیتا، بھیڑیا، بیل، گائے، بھینس، بندر، بلی، چوہا، سانپ، کھنکھجورا، طوطا، مینا، کبوتر، ہدہد، مچھلی، کیکڑا، کچھوا، چیونٹی، مکھی، مچھر وغیرہ ان میں ایک ایک کو حیوان اور کئی ایک کو حیوانات کہتے ہیں۔

انسان اور جنات بھی حیوان ہوتے ہیں لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں مخلوق کو دیگر حیوانات پر فضیلت دی ہے اس لئے اپنی بول چال میں ان کے لئے حیوان کا لفظ نہیں بولا جاتا۔

---

۱ بعض علاقوں میں اس کو گوجر کہتے ہیں اس لفظ میں واو مجہول ہے۔

https://alislami.net

نباتات: اس مخلوق کو کہتے ہیں جو زمین سے اگتی ہے اپنے آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ آجا نہیں سکتی مگر اپنی جگہ پر رہ کر بڑھتی اور پھیلتی ہے جیسے آم، جامن، املی، نیم، برگد وغیرہ کے پودے اور ککڑی، کھیرا، خربوزہ، تربوزہ، کونہڑا، سرپتیا، نینوا ں ،لوکی، دوب وغیرہ بیلیں، اس قسم کی چیزوں کو نبات کہتے ہیں۔

جماد: اس مخلوق کو کہتے ہیں جس میں نہ تو جان ہوتی ہے نہ زمین سے اگتی ہے نہ درختوں کی طرح بڑھتی ہے جیسے مٹی، آگ، ہوا، کنکر، پتھر، لوہا، سونا، چاندی، تانبا، نمک وغیرہ اس قسم کی چیزوں کو جمادات کہتے ہیں۔

پیارے بچو! کبھی تم نے یہ سوچا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حیوان ،نباتات اور جمادات کو کس لئے پیدا فرمایا؟ ہم سے سنو، اللہ تعالیٰ نے یہ مخلوقات انسان کے فائدے کے لئے پیدا فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انسان پر بڑا ہی رحیم ومہربان ہے۔ اس نے زمین کا فرش بچھایا تاکہ انسان اس پر رہے سہے، چلے پھرے اس پر کھیتی کرے۔

اللہ پاک نے زمین وآسمان کے درمیان ہواؤں کا سمندر رکھا تاکہ انسان اس میں سانس لے کر تروتازہ رہے۔

https://alislami.net

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ نے پانی پیدا کیا تا کہ انسان اس سے اپنی پیاس بجھائے، جب جی چاہے نہائے دھوئے، اپنے گندے اور ناپاک کپڑے صاف ستھرے کرے۔ ضروریات کے وقت اپنے کھیتوں کی آب پاشی کرے۔

خدائے تعالیٰ نے گھوڑے، اونٹ، خچر وغیرہ پیدا کئے تا کہ انسان ان جانوروں پر سوار ہو کر جہاں چاہے آجا سکے اور اپنے اسباب وسامان ان پر لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا سکے۔

اللہ تعالیٰ نے بیل بھینسے پیدا کئے تا کہ انسان اس کے ذریعے سے کھیتوں کی جُتائی[1] کر سکے۔ ان کو اپنی گاڑیوں میں جوت کر جہاں چاہے اپنی گاڑیاں لے جا سکے۔

اللہ پاک نے بکری، بھیڑ، اونٹ، گائے، بھینس وغیرہ پیدا کی تا کہ انسان ان جانوروں سے دودھ حاصل کرے۔ دودھ سے گھی، مکھن، دہی تیار کرے اور جب چاہے ان جانوروں کو ذبح کر کے ان کا گوشت کھائے۔

اللہ پاک نے زمین سے طرح طرح کے اناج مثلاً جو، گیہوں، چنا، ارہر، مسور، مٹر وغیرہ اگائے تا کہ انسان ان

---

[1] جوتنا یعنی باندھنا ۱۲

https://alislami.net

غلوں کو اپنی خوراک بنائے۔ اللہ تعالیٰ نے قسم قسم کے میوے مثلاً سیب، ناشپاتی، آم، لیچی، خربوزہ، تربوز، سنترہ، انگور، کشمش وغیرہ پیدا کیے تاکہ انسان ان پھلوں کو استعمال کر کے اپنے جسم کو توانا اور دل و دماغ کو قوی بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے سونا، چاندی، لوہا، تانبا، المونیم وغیرہ دھاتیں پیدا فرمائیں تاکہ انسان ان دھاتوں سے اپنے سیکڑوں کام نکالے۔

بچو! اللہ تعالیٰ نے جس قدر احسان انسانوں پر کئے ہیں اور جتنی نعمتیں انسانوں کے لئے پیدا کی ہیں اگر کوئی ان کا شمار کرنا چاہے تو ہرگز نہیں کر سکتا۔ ہر انسان خدائے تعالیٰ کی لاکھوں نعمتوں اور احسانوں کے اندر سر سے پیر تک ڈوبا ہوا ہے۔ اس لیے انسان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچانے۔ اس کو اپنا مہربان مالک جانے۔ اس کے احسان کا اقرار کرے۔ ہر دم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے۔ اس کی بندگی سے کبھی منہ نہ موڑے۔

https://alislami.net

اپنی اپنی کاپیوں میں کلمات ذیل کے معانی لکھو اور انھیں یاد کرو

رسائی	پہنچ	آب پاشی	سینچائی
توانا	ٹھوس	نعمت	آرام دینے والی چیز
نعمتیں	بہت سی نعمت	احسان	بھلائی کا برتاؤ، نیک سلوک
استعمال	کام میں لانا	پھل کا استعمال	پھل کھانا
لفظ کا استعمال	لفظ کا بولنا	قوی	مضبوط، طاقتور

سوالات

(۱) بالو، چونا، پان، ڈلی، مینڈک۔ ان میں کون نبات ہے اور کون حیوان اور جماد؟

(۲) اللہ تعالیٰ نے جماد، حیوان اور نبات کس لئے پیدا فرمائے ہیں؟

(۳) پانی سے انسان کیا کیا فائدے حاصل کرتا ہے؟

https://alislami.net

نیک لڑکا

غلام رسول بہت نیک لڑکا ہے۔ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ جاگتے ہی فوراً کلمہ پڑھتا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم پھر گھر والوں کو سلام کرتا ہے۔ فجر کی نماز پڑھتا ہے۔ اپنا سبق یاد کرتا ہے۔ اسے جھوٹ بولنے سے نفرت ہے۔ جو بات پوچھو سچ سچ کہہ دیتا ہے ماں باپ کا کہنا مانتا ہے۔ بھائی بہن سے لڑتا بھڑتا نہیں۔ کسی کو گالی نہیں دیتا۔ بڑوں کا ادب کرتا ہے۔

وہ جب مدرسے میں داخل ہوتا ہے تو پہلے استاد کو سلام کرتا ہے۔ پھر اپنے درجے میں بیٹھ کر آموختہ دہراتا ہے جب چھٹی ہوتی ہے تو سیدھا اپنے گھر آتا ہے۔ راہ میں کھیل کود نہیں کرتا۔ گھر پہنچ کر وہ کام کاج میں لگ جاتا ہے اس کے ماں باپ اس سے بہت خوش رہتے ہیں۔

غلام رسول کی بڑی بہن کا نام سَلْمَہُ ہے سَلْمَہُ ایک پڑھی ہوئی دیندار عورت ہے وہ اپنے بھائی غلام رسول سے بڑا پیار کرتی ہے۔ اس نے غلام رسول کو اچھی اچھی باتیں سکھادی ہیں۔ غلام رسول جب کھانا کھانے کی تیاری کرتا ہے تو پہلے دونوں ہاتھ

https://alislami.net

دھوتا ہے پھر بلند آواز میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتا ہے تب کھانا شروع کرتا ہے۔ کھانے سے فارغ ہوکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہتا ہے۔

پیارے بچو! تم لوگ بھی غلام رسول کا ڈھنگ سیکھو۔ جب سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو یا اللہ یَارَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پڑھتے پڑھتے سو جاؤ۔

پھر سویرے اٹھو۔ جاگتے ہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ پڑھو۔ اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرو۔ ہمیشہ سچ بولو۔ جھوٹ سے بچو۔ پڑھنے سے جان نہ چراؤ۔ ماں باپ کا حکم مانو۔ بسم اللہ کر کے کھانا کھاؤ اور پانی پیو۔ کھا پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو۔

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معنی یاد کرو اور اپنی کاپیوں میں لکھو

نفرت	چڑھ	آموختہ	پڑھا ہوا سبق
دیندار	جو دین کی بات پر عمل کرتے ہیں	ادب	عزت، لحاظ
		الحمد لِلّٰہ	شکر ہے اللہ تعالیٰ کا

سوالات

(۱) غلام رسول کھانا کھا کر کیا پڑھتا ہے؟

(۲) سلمہ کون ہے؟ وہ رشتے میں غلام رسول کی کیا لگتی ہے؟

(۳) غلام رسول کو بسم اللہ پڑھنا کس نے سکھایا؟

https://alislami.net

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی
جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی
جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
خلق سے اولیاء اولیاء سے رُسُل اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی
جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی
کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے دینے والا ہے سچا ہمارا نبی
سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی
سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی
کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

https://alislami.net

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معنی یاد کرو اور اپنی کاپیوں میں لکھو

اولیٰ	بہتر، بڑھ چڑھ کر	رُسل	پیغمبروں، رسول کی جمع
شایاں	لائق، مناسب	سلطان	بادشاہ
دونوں عالم	دنیا اور آخرت	خلق	عام انسان
والا	بزرگ، بڑا	جلوس	بیٹھنا
کوثر و سلسبیل	جنت کے دو دریا	غمزدہ	دکھ کا مارا
بے کس	لاچار، مجبور	مژدہ	خوش خبری

https://alislami.net

موسم

اسلامی مہینوں کے نام تو تم پڑھ چکے ہو۔ اب ہم تمہیں انگریزی مہینوں کے نام بتانا چاہتے ہیں۔ لو سنو انگریزی مہینوں کے نام یہ ہیں۔

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

جس طرح اسلامی سال محرم سے شروع ہوتا ہے اور ذی الحجہ پر ختم ہو جاتا ہے۔ یوں ہی انگریزی سال جنوری سے شروع ہو کر دسمبر پر پورا ہو جاتا ہے۔ اسلامی سال کی طرح انگریزی سال میں بھی بارہ مہینے ہوتے ہیں لیکن مہینے کے دنوں کی تعداد برابر نہیں۔ کوئی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے اور بعض مہینے اکتیس دن کے ہوتے ہیں۔ چنانچہ جنوری ، مارچ، مئی، جولائی، اگست، اکتوبر، دسمبر، اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور اپریل، جون، ستمبر، نومبر تیس دن کے ہوتے ہیں اور رہا فروری تو وہ زیادہ تر اٹھائیس دن کا ہوتا ہے اور کبھی انتیس دن کا بھی ہوتا ہے۔

ہمارے ملک میں سال کے اندر تین موسم[1] آتے ہیں۔ پہلا

---

[1] میم پر زبر واو ساکن سین پر زیر ہنگام چیزیں (غیاث اللغات ص: ۵۵۵)

https://alislami.net

موسم جاڑے کا، دوسرا گرمی کا اور تیسرا برسات کا، کسی چیز کے لمبے زمانے کو موسم کہتے ہیں۔ مثلاً جاڑے کا وقت کئی مہینے رہتا ہے تو جتنے مہینے تک جاڑا رہے گا وہ جاڑے کا موسم کہلائے گا۔

۱۵/ اکتوبر سے ۱۵/ فروری تک جاڑے کا موسم رہتا ہے اور ۱۵/ فروری سے ۱۵/ جون تک گرمی کا زمانہ ہے پھر ۱۵/ جون سے ۱۵/ اکتوبر تک برسات کا موسم مانا جاتا ہے۔

ہندی مہینوں کے نام یہ ہیں

چَیت	بَیسَاکھ	جَیٹھ	اَسَاڑھ	سَاوَن	بھَادُوں
کُنوَار	کَاتِک	اَگہن	پُوس	مَاگھ	پھَاگُن

ہندی سال چیت سے شروع ہوکر پھاگن پر ختم ہوجاتا ہے۔ کاتک کے مہینے میں جو، مٹر، گیہوں، چنا وغیرہ بویا جاتا ہے اساڑھ میں دھان، مکئی، کودو، تِل باجرہ او، ارہر وغیرہ کی بوائی ہوتی ہے۔

سوالات

(۱) کس مہینے سے ہندی سال شروع ہوتا ہے؟

(۲) برسات کا موسم کتنے دنوں تک مانا گیا ہے؟

(۳) انگریزی سال میں کون کون سے مہینے اکتیس دن کے ہوتے ہیں؟

https://alislami.net

صفائی

صفائی بڑی عمدہ چیز ہے۔ صفائی کو ہر آدمی پسند کرتا ہے جسم اور کپڑے کو میلا کچیلا رکھنا، گھر میں کوڑے کرکٹ کا ڈھیر لگانا یہ گندی طبیعت والوں کا کام ہے۔ نکمے اور کاہل لوگ صفائی سے گھبراتے ہیں۔ جو لوگ چست اور پھرتیلے ہیں وہ صفائی سے جان نہیں چراتے۔

ہر چیز کی صفائی کا الگ الگ ڈھنگ ہے۔ جسم کی صفائی یہ ہے کہ نہا دھو کر بدن صاف ستھرا رکھا جائے۔ دانت کی صفائی یہ ہے کہ مسواک یا منجن سے اس کو مانجا جائے۔ کپڑے کی صفائی یہ ہے کہ صابن یا ریٹھ سے اس کو دھویا جائے۔ گھر کی صفائی یہ ہے کہ اس میں جھاڑو دینے کے بعد جو کوڑا کرکٹ نکلے اسے باہر کسی گڈھے میں پھینک دیا جائے۔ کوٹھری اور کمرے میں جو سامان ادھر ادھر بکھرا پڑا ہوا سے سلیقے سے اپنی اپنی جگہ رکھ دیا جائے۔

بعض بچے منہ ہاتھ دھونے سے گھبراتے ہیں۔ ادھر ادھر بھاگتے ہیں۔ ایسے لڑکے بہت گندے اور بیہودہ ہیں لڑکوں کو چاہیئے کہ منہ ہاتھ دھونے میں ہرگز اسکت نہ کریں۔ اگر

https://alislami.net

جاڑے میں ٹھنڈا پانی تکلیف دیتا ہو تو گرم یا تازہ پانی سے منہ ہاتھ دھوئیں۔

بہت سے پھوہڑ لڑکے اپنی ناک صاف نہیں رکھتے۔ ان کی ناک میں گاڑھا پانی بھرا رہتا ہے جس کو دیکھ کر دوسرے لوگ بہت گھن کرتے ہیں۔ یوں ہی بعض گندے لڑکے اپنی ناک کے بہتے ہوئے پانی کو اپنی آستین سے پونچھتے رہتے ہیں۔ یہ سب باتیں بڑے عیب کی ہیں۔ ایسے پھوہڑ اور گندے لڑکوں سے نہ تو کوئی پیار کرتا ہے نہ اپنے پاس بیٹھنے دیتا ہے۔

پیارے بچو! تم سویرے اٹھ کر منہ ہاتھ دھونے کی عادت رکھو، مسواک یا منجن سے روزآنہ دانت مانجا کرو۔ اپنی ناک ہمیشہ صاف رکھا کرو۔ ناک صاف کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ کہیں آڑ میں چلے جاؤ اور بائیں ہاتھ سے ناک کا ایک سوراخ دبا کر بند کردو اور دوسرے سوراخ سے سانس باہر مارو پھر دوسرے سوراخ کو بند کرکے اب پہلے سوراخ سے سانس باہر کرو۔ اس طرح کرنے سے ناک کا پتلا اور گاڑھا دونوں طرح کا پانی باہر نکل جائے گا۔ پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں ناک میں ڈال کر چمٹی ہوئی رینٹھ کو چھڑالو اور ہاتھ دھو ڈالو۔ ناک صاف کرتے وقت ہمیشہ

https://alislami.net

بائیں ہاتھ سے کام لینا چاہئے۔ داہنے ہاتھ سے کبھی ناک صاف نہیں کرنی چاہئے۔ ہاں ناک میں پانی ڈالنا ہو تو داہنے ہاتھ سے پانی ڈالو۔ لوگوں کے سامنے ناک سینکنا یا ناک میں انگلی ڈال کر ریٹھ صاف کرنا بہت معیوب ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کرو اور اپنی کاپی میں درج کرو

ترکیب	طریقہ	چھنگلیاں	ہاتھ اور پاؤں کی کنارے والی چھوٹی انگلی
اسکت	سستی، ڈھیل		
سلیقہ	اچھا ڈھنگ	عیب	خرابی، برائی
معیوب	برا کام	ریٹھ	ناک کا دلدار میل، ناک کی کثافت
عادت	لت		

https://alislami.net

قرآن مجید

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔ یہ اکٹھا ایک بار نہیں اترا بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے نازل ہوا ہے اللہ تعالیٰ جب چاہتا۔ جبرئیل علیہ السلام کو اپنا کلام دے کر بھیجتا۔ وہ حضور پرنور سرکار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو جاتے اور اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا کلام حضور کو سنا دیتے پھر حضور اس کو یاد کر لیتے اور کسی صحابی کو بلوا کر لکھوا دیتے۔ اس طرح تیئس برس میں پورا قرآن مجید نازل ہوا ہے۔

قرآن شریف سے پہلے اللہ تعالیٰ نے جتنی کتابیں آسمان سے نازل فرمائی ہیں ان سب پر ہمارا ایمان ہے لیکن ان میں سے بہت سی کتابیں تو دنیا سے نابود اور لاپتہ ہو گئیں اور بعض جو موجود ہیں ان میں مکار لوگوں نے بہت کچھ گھٹا بڑھا دیا ہے۔ اس لئے اب وہ اصلی آسمانی کتابیں نہیں رہ گئیں۔

قرآن شریف کو نازل ہوئے چودہ سو برس سے بھی زیادہ عرصہ ہو گیا ہے لیکن اس میں آج تک ایک حرف کی بھی کمی بیشی نہیں ہوئی جیسا پہلے دن نازل ہوا تھا ویسا ہی بعینہ آج بھی موجود ہے۔ اگرچہ دشمنوں نے قرآن کے خلاف بہت کچھ ہاتھ پیر

https://alislami.net

مارے مگر اس میں اب تک ایک نقطے یا زبر زیر کا فرق نہیں پڑ سکا۔ پس آسمانی کتابوں میں اس وقت صرف قرآن مجید ہی ایک ایسی کتاب ہے جو ہر طرح کی کاٹ چھانٹ سے بالکل محفوظ ہے۔

دیکھو توریت شریف سریانی زبان میں اور انجیل مقدس عبرانی زبان میں زبان میں نازل[1] ہوئی تھی اور قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔ آج تم عرب ، ایران، چین، جاپان، مصر، شام، ترکی، جرمنی، فرانس، روس، افریقہ، امریکہ وغیرہ دنیا کے جس کونے میں چلے جاؤ وہاں تم کو قرآن پاک عربی ہی زبان میں ملے گا لیکن تم اصلی توریت وانجیل کے لیے پوری دنیا چھان مارو تو تمہیں سریانی زبان والی توریت اور عبرانی زبان والی انجیل کہیں نہیں ملے گی۔

عرب کے کافروں کو اپنی عربی زبان پر بڑا ناز تھا۔ وہ لوگ اپنی عربی زبان کے بل پر دنیا کے تمام انسانوں کو گونگا اور جانور سمجھتے تھے جب قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہونا شروع ہوا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی آیتیں عرب کے کافروں کو سنائیں تو انھوں نے قرآن کو خدا کا کلام ماننے سے انکار کردیا اور بولے کہ یہ تو کسی انسان کا بنایا ہوا کلام ہے۔ اس پر کافروں کو للکارا گیا کہ قرآن تو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے لیکن اگر تمہارے خیال

---

[1] الملفوظ اعلیٰ حضرت حصہ چہارم ص: ۱۴۰

https://alislami.net

میں یہ انسان کا بنایا ہوا کلام ہے تو تم لوگ بھی انسان ہو تم میں جتنے آدمی قابل اور اونچے دماغ والے ہیں سب مل کر زور لگاؤ اور قرآن جیسی کوئی ایک سورہ بنا کر پیش کرو۔

عربی زبان پر فخر کرنے والے کافر اس اعلان کو سن کر بہت کچھ اچھلے کودے، بڑا زور باندھا لیکن قرآن جیسا ایک سطر کا کلام بھی بنا کر وہ مقابلے پر نہ لا سکے۔ کیوں؟ اس لئے کہ قرآن مجید انسان کا کلام نہیں بلکہ وہ سچے خدا کا کلام ہے۔ اس کا مقابلہ انسان تو کیا جن اور فرشتے بھی نہیں کر سکتے۔ اسی لیے یہ حقیقت سیکڑوں برس پہلے سے ثابت ہو چکی ہے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا برحق کلام اور اس کی سچی کتاب ہے۔

پھر آج بھی ہر آدمی سے قرآن کا یہ سوال ہے کہ بتاؤ تم مجھے خدا کا کلام مانتے ہو یا انسان کا؟ اگر جواب دینے والا یہ کہہ دے کہ اے قرآن میں تجھے خدا کا کلام مانتا ہوں تب تو اس کی رہائی ہے۔ اور اگر یہ جواب دے کہ اے قرآن میں تجھے خدا کا کلام نہیں مانتا میں تجھے انسان کا کلام مانتا ہوں تو قرآن گرج کر فرماتا ہے او انکار کرنے والے تم اتنا کہہ کر چھٹی نہیں پا سکتے۔ سنو اگر تمہارے گمان میں یہ قرآن انسان کا کلام ہے تو تم بھی انسان ہو تم بھی قرآن جیسا کلام تیار کر کے میرے مقابلے پر لاؤ اور اگر تم سے تنہا نہ

https://alislami.net

ہو سکے تو اپنے ساتھیوں کو بلا لو اور تم سب مل کر میرا مطالبہ پورا کرو۔

لیکن ہمیشہ سے یہی ہوتا رہا ہے کہ قرآن کے اس مطالبے کو سن کر بڑے سے بڑے قابل اور فاضل انسان اپنی ساری چوکڑی بھول گئے اور دم بخود ہو جانے کے سوا ان سے کچھ بن نہ پڑا۔ کیوں؟ اس لیے کہ یہ قرآن انسان کا کلام نہیں بلکہ خدائے تعالیٰ کا کلام ہے تو بھلا انسان اس کے مقابلے پر کیوں کر ٹھہر سکتا ہے۔

کلمات ذیل کے معانی اپنی کاپیوں میں تحریر کرو اور انہیں زبانی یاد کر ڈالو

کلام	بات، گفتگو، بول	نابود	ختم
مکار	دھوکہ دینے والا	بعینہ	ہو بہو
	جھوٹ کو سچ بنانے والا	محفوظ	بچا ہوا،
بالکل	پورا	موجود	حاضر، پایا گیا
عرصہ	مدت		

سوالات

(۱) پورا قرآن مجید کتنے دنوں میں نازل ہوا؟

(۲) توریت کس زبان میں نازل ہوئی اور انجیل کس زبان میں اتری؟

(۳) عرب کے کفار قرآن مجید کے مقابلے سے کیوں عاجز رہے؟

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

اَلِف ۰ لام ۰ مِیم اَلٓمٓ ۰ بَدِیع ۰ اَلصَّلوٰتُ اَلتَّحِیَّاتُ ۰
اَلسَّمٰوٰتُ ۰ اَلاُمِّیُّ ۰

÷ ÷

اَللّٰہُ بَدِیعُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْض ۰ رَبَّنَا جَلَّ جَلَالُہٗ
خَالِقُ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۰ وَهُوَ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۰ اِنَّہٗ
تَعَالیٰ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰیٰ وَهُوَ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ ۰
الٓمٓ، اَللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ ۰ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ ۰
کَلَّا ۰ لاَ خَالِقَ اِلَّا اللّٰہُ ۰ حَافِظُوْا عَلیٰ الصَّلَوٰات ۰
اَلتَّحِیَاتُ لِلّٰہِ وَالطَّیِّبَاتُ صَلَّی اللّٰہُ عَلیٰ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ
وَآلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلاَۃً وَّ سَلاَمًا عَلَیْکَ
یَارَسُولَ اللّٰہِ ۵ کٓهٰیٰعٓصٓ ۰ اِنَّ اللّٰہَ جَلَّ شَانُہٗ یَهْدِیْ
مَنْ یَّشَاءُ اِلیٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۰ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا الْکَرِیْمُ
۰ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۰

https://alislami.net

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

ملک عرب سے شمال کی طرف ایک چھوٹا سا ملک فلسطین[۱] ہے۔ جب بابل کے کافر ایمان نہیں لائے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام وہاں سے ہجرت کر گئے اور فلسطین میں آکر آباد ہوئے۔ آپ کی دو بیویاں تھیں ایک کا نام حضرتِ سارہ اور دوسری کا نام حضرت ہاجرہ تھا (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے صاحبزادے کا نام حضرت اسمٰعیل علیہ السلام ہے وہ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے مقدس بطن سے پیدا ہوئے تھے اور حضرت سارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مبارک شکم سے حضرت اسحٰق علیہ السلام پیدا ہوئے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔

حضرت اسمٰعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام ابھی شیر خوار بچہ ہی تھے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس وحی بھیجی کہ اسمٰعیل اور ہاجرہ کو مکہ پہنچا دو۔ اس زمانے میں مکہ کی

---

۱ فاء کے نیچے زیر لام پر زبر سین ساکن، طا کے نیچے زیر غیاث اللغات: صفحہ ۲۹

https://alislami.net

سرزمین پر کوئی آبادی نہ تھی۔ آس پاس صرف ببول وغیرہ کے درخت تھے باقی سنسان چٹیل میدان تھا اور پانی کا تو کوسوں نام ونشان نہ تھا حکم الٰہی کے مطابق حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسمٰعیل اور حضرت ہاجرہ کو ساتھ لیا اور فلسطین سے چل پڑے۔ جب مکہ کی سرزمین پر پہنچے تو سواری کو روکا اور ان دونوں حضرات کو ایک درخت کے نیچے اتارا پھر حضرت ہاجرہ کو ایک توشہ دان میں کھجوریں اور ایک مشک پانی سپرد کر کے واپس روانہ ہوئے۔ آپ کو واپس جاتے دیکھ کر حضرت ہاجرہ نے پوچھا حضرت ہمیں اس سنسان بیابان میں کس کے سہارے چھوڑ کر آپ جا رہے ہیں؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس بات کا نہ تو کچھ جواب دیا نہ مڑ کر دیکھا۔ جب کئی بار پوچھنے پر جواب نہ ملا تو حضرت ہاجرہ نے عرض کی۔ کیا ہم دونوں کو اس طرح چھوڑ کر جانے کا حکم آپ کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے؟ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا ہاں! یہ سن کر حضرت ہاجرہ نے اطمینان کا سانس لیا اور بولیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا حکم ہے تو وہ

---

۱ سانس کا استعمال مذکر، مؤنث دونوں طرح درست ہے۔
(رئیس اللغات ص: ۵۷۶ مطبوعہ لاہور

https://alislami.net

ہم دونوں کی ضرور حفاظت فرمائے گا۔ حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا توشہ دان میں سے کھجوریں کھاتیں اور مشک سے پانی پیتیں۔ چند دنوں کے بعد کھجور اور پانی ختم ہو گئے تو آپ بہت پریشان ہوئیں۔ یہاں تک کہ پیاس کی سختی سے آپ کی چھاتی کا دودھ بھی خشک ہو گیا۔ اب تو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی جان کے لالے پڑ گئے۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اس وقت بہت ہی ننھے شیر خوار بچے تھے۔ بھوک اور پیاس کے مارے تڑپ تڑپ کر ایڑیاں رگڑنے لگے۔

حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، دل ہلا دینے والا یہ سماں دیکھ کر بیتاب ہو گئیں۔ اپنے ننھے بیٹے کو تو وہیں چھوڑا اور خود ادھر ادھر دوڑ کر پانی تلاش کرنے لگیں۔ قریب ہی میں صفا اور مروہ نام کی دو پہاڑیاں تھیں۔ آپ دوڑ کر کبھی صفا پہاڑی پر چڑھتیں اور کبھی مروہ پر جاتیں اور دور دور تک نگاہ دوڑا کر پانی کی کھوج کرتیں اس طرح ان دونوں پہاڑیوں کا آپ نے سات مرتبہ چکر لگایا مگر پانی کا کہیں پتہ نہ چل سکا۔

آخری مرتبہ جب آپ ادھر مروہ پہاڑی پر چڑھ کر پانی کی تلاش میں مشغول تھیں تو ادھر حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت

https://alislami.net

اسمعیل علیہ السلام کے پاس آئے، زمین پر ایک ٹھوکر لگائی جس سے زمین پھٹ گئی اور پانی کا چشمہ اُبل پڑا۔ جب حضرت ہاجرہ مایوس ہوکر واپس آئیں تو حضرت اسمعیل کے نزدیک ابلتا ہوا چشمہ دیکھ کر بہت خوش ہوئیں۔ آپ نے سوچا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ پانی ادھرادھر بہہ کر ختم ہو جائے اس لیے آپ اس چشمے کے کنارے کنارے ڈھول لے کر مینڈ بناتی جاتیں اور اپنی سریانی زبان میں کہتی جاتیں ''زم زم'' جس کے معنی یہ ہیں کہ تھم تھم یعنی رک رک بعد میں ہمیشہ کے لیے اس مبارک چشمے کا یہی نام پڑ گیا۔ پھر حضرت ہاجرہ نے زم زم کا پانی خود پیا اور اپنے ننھے لاڈلے کو پلایا جس سے دونوں کی جان میں جان پڑی اور بھوک پیاس ختم ہوئی۔ زم زم شریف کا یہ اثر ہے کہ وہ کھانے اور پینے دونوں کی جگہ کام دیتا ہے۔

مکہ سے واپس جانے کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ دستور تھا کہ آپ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمعیل علیہ السلام کی دیکھ بھال کے لیے ہر مہینے مکے میں تشریف لایا کرتے تھے صبح کو براق پر سوار ہوکر فلسطین سے

https://alislami.net

چلتے اور مکہ آکر ان دونوں حضرات سے ملاقات کرتے اور حال چال پوچھتے پھر اسی دن دوپہر کے وقت فلسطین واپس پہنچ جاتے۔

زمزم کا چشمہ ظاہر ہونے کے بعد بنی جرہم کا ایک خاندان پانی کی تلاش میں وہاں آپہنچا۔ دیکھا کہ یہاں تو پانی کی افراط ہے۔ ان لوگوں نے حضرت ہاجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آباد ہونے کی اجازت مانگی آپ نے اجازت دے دی۔ وہ لوگ بھی یہیں آباد ہوگئے۔ اب مکہ کی وہ زمین سنسان نہ رہ گئی بلکہ خاندان جرہم کے بس جانے کی وجہ سے ہر طرف چہل پہل نظر آنے لگی۔ حضرت سیدنا اسمعیل علیہ السلام اسی خاندان کے لوگوں میں پلے بڑھے۔ انھیں لوگوں سے عربی زبان سیکھی جب جوان ہوئے تو آپ کی شادی بھی اسی خاندان میں ہوئی۔ ہمارے سرکار مصطفیٰ ﷺ حضرت اسمعیل علیہ الصلوۃ والسلام ہی کی نسل پاک سے ہیں۔

https://alislami.net

ذیل کے الفاظ کے معانی اپنی کاپیوں میں لکھو اور انہیں پختہ یاد کرلو

ہجرت	خدائے تعالیٰ کے لئے	بطن	پیٹ
	اپنا گھر بار چھوڑ دینا	اثر	کام، نشان
مقدس	پاک، ستھرا	مطابق	موافق
صاحبزادہ	بیٹا عزت والے آدمی کا	شیر خوار	دودھ پیتا بچہ
افراط	بہتات، کثرت، زیادتی	وحی	خدائے پاک کا کلام
اجازت	منظوری	شکم	پیٹ
جرہم	یمن کے ایک مشہور	اطمینان	چین، دلاسا، تسلی
	سردار کا نام جس کی اولاد	دستور	طریقہ، ڈھنگ، قاعدہ
	کو بنی جرہم اور کبھی جرہم کہا جاتا ہے۔	مشک	چمڑے کا بڑا تھیلا جس میں پانی بھر کر رکھا جاتا ہے
چند	تھوڑا، کچھ، کئی ایک	نسل	خاندان، بیٹے، پوتے، پوتوں کی اولاد
بنی	اولاد، خاندان		
پہاڑی	چھوٹا پہاڑ	خاندان	گھرانا، قبیلہ، کنبہ، پریوار
مشغول	کام میں لگا ہوا	سماں	وقت، منظر، حال

https://alislami.net

چشمہ	پانی کا سوتا	بیتاب	بے چین، گھبرایا ہوا
قریب	پاس، نزدیک	توشہ دان	وہ برتن جس میں مسافر کھانا لے کر چلتا ہے
مایوس	ناامید، بے آس		

سوالات

(۱) حضرت اسحٰق علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام کیا ہے؟

(۲) زمزم شریف کا چشمہ کیوں پیدا ہوا؟

(۳) ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ ﷺ حضرت اسحٰق علیہ السلام کی نسل پاک سے ہیں یا حضرت اسمٰعیل کے مقدس خاندان سے؟

https://alislami.net

نیت کا پھل

حضرت سلطان محمود غزنوی علیہ الرحمہ بہت مشہور بادشاہ گزرے ہیں۔ ایک مرتبہ آپ سیر کرتے ہوئے ایک ایسے دیہات میں جا پہنچے جہاں گنے بہت زیادہ بوئے ہوئے تھے۔ آپ نے اب تک گنا دیکھا نہیں تھا۔ جب آپ نے گنا چوسا تو بہت پسند آیا۔ آپ نے اپنے دل میں سوچا کہ گنے کی پیداوار پر بھی لگان مقرر کروں گا تا کہ ہر سال ہمارے شاہی خزانے کو ایک نئی آمدنی حاصل ہوتی رہے۔ اتنا سوچنا تھا کہ اب جو گنا آپ چوستے ہیں اس میں رس ہی نہیں۔ آپ نے کسانوں سے کہا کہ لوگو! کیا بات ہے کہ اچانک گنوں کے رس ہی ختم ہو گئے۔

آپ کی بات سن کر ایک بوڑھا کسان سامنے آیا اور کہنے لگا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کی نیت بگڑ گئی ہے۔ اس نے اپنی سلطنت میں کوئی ایسا قانون جاری کرنا چاہا ہے جس سے رعایا کو تکلیف ہو۔ بس یہی وجہ ہے کہ گنے کے رس خشک ہو گئے۔ بادشاہ تو خود آپ ہی تھے اور آپ ہی نے گنے کی

https://alislami.net

پیداوار پر لگان مقرر کرنے کا ارادہ کیا تھا بس سمجھ گئے کہ یہ میری ہی نیت کی خرابی کا پھل ہے۔ آپ نے فوراً دل میں توبہ کی اور ٹھان لیا کہ میں ہرگز لگان مقرر نہیں کروں گا۔ توبہ کرنا تھا کہ اب جو گنّا چوستے ہیں وہ رس سے بھرا ہوا ملتا ہے۔

بچو! ملک کا سب سے بڑا حاکم بادشاہ ہوا کرتا ہے جب تک بادشاہ ٹھیک راستے پر چلتا رہے گا ملک کے اندر خوش حالی رہے گی اور جب اس کی نیت بگڑ جائے گی تو ملک میں بھی تباہی ضرور پھیلے گی۔ دیکھو محمود غزنوی بادشاہ کے دل میں کھیتوں کا لگان بڑھا دینے کا خیال پیدا ہوا گنوں کے رس کی برکت ختم ہوگئی اور جب باشادہ نے توبہ کرلی اپنی نیت ٹھیک کرلی تو اللہ تعالیٰ نے گنوں کو رسیلا بنا دیا۔ معلوم ہوا کہ اچھی نیت کا پھل اچھا ہوتا ہے اور بری نیت کا پھل برا ہوتا ہے (تفسیر روح البیان)

سوالات

(۱) گنوں کے رس اچانک کیوں ختم ہو گئے؟

(۲) بوڑھے کسان نے کیا جواب دیا؟

(۳) بعد میں گنّے رسیلے کیوں ہو گئے؟

https://alislami.net

ایک ننھے طالب علم کا خط

(اپنے باپ کے نام)

۸۶/۹۴ء

از رسولپور ۲۰؍محرم ۱۳۹۱ھ

جناب والد صاحب قبلہ

السلام علیکم! ادب کے ساتھ عرض ہے کہ میں اس وقت تیسرے درجے میں پڑھ رہا ہوں۔ ہمارے مولوی صاحب خوب محنت سے پڑھاتے ہیں۔ ان کا نام مولی نبی بخش خاں ہے۔ ہمارے درجے میں لڑکوں کی تاداد بارہ ہے جن میں چار لڑکے محمد احمد، عبد اللہ، عبدالرحمٰن، اور علی حسن خاص ہمارے گاؤں کے رہنے والے ہیں باقی آٹھ لڑکے دوسرے گاؤں کے ہیں۔ ہم لوگوں کو مولوی صاحب نے وضو بنانے اور نماز پڑھنے کا تریقہ بھی سکھادیا ہے۔ آپ مہربانی کرکے ایک اچھا سا اغالدان خرید کر کسی کے ہاتھ بھیج دیں۔ ہمارے

https://alislami.net

مولوی صاحب پان کھاتے ہیں ان کو اغالدان کی ضرورت ہے۔ والدہ صاحبہ عائشہ بہن اور نہال احمد بھائی آرام سے ہیں اور آپ کو سلام کہتے ہیں۔ میں پہلی بار آپ کو خط بھیج رہا ہوں۔ لکھنے میں مجھ سے جو غلطی ہوئی ہو اسے ماف کریں گے۔

کمال احمد موضع رسول پور ضلع بستی

سوالات

(۱) کمال احمد کے کچھ ساتھیوں کے نام بتاؤ؟

(۲) کمال احمد کے بھائی اور بہن کا نام کیا ہے؟

(۳) کمال نے اپنے اس خط میں کتنے الفاظ غلط لکھے ہیں؟

https://alislami.net

جمال احمد کا خط

(اپنے بیٹے کے نام)

۷۸۶/۹۲

از ممبئی ۲۸/محرم ۱۳۹۱ھ

برخوردار نور چشم کمال احمد! وعلیکم السلام

بعد دعا اور سلام کے معلوم ہو کہ تمہارا خط ۲۵/محرم ۱۳۹۱ھ کو وصول ہوا۔ اس بات پر بڑی خوشی ہوئی کہ تم نے خط لکھنا شروع کردیا ہے۔ میں انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ایک اچھا مرادآبادی اگالدان خرید کر تمہارے استاذ کے لئے بھیجوں گا۔ جب اگالدان پہنچ جائے تو تم اس کو اپنے مولوی صاحب کی خدمت میں پیش کر دینا اور قیمت مت لینا۔

تمہارے خط سے یہ بات تو معلوم ہوئی کہ تمہارے مولوی صاحب خوب محنت سے پڑھاتے ہیں لیکن تم خود بھی محنت سے پڑھتے ہو یا نہیں؟ یہ بات تمہارے خط سے ظاہر نہیں ہوئی۔

عزیز فرزند! سنو صرف استاذ کی محنت سے کام نہیں بنے گا بلکہ شاگرد کو بھی محنت اور کوشش کرنی پڑے گی۔ لہذا تم بھی پڑھنے میں خوب محنت کرنا۔

https://alislami.net

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تم نقل لکھنے کی مشق بہت کم کرتے ہو کیوں کہ تمہارے خط میں کئی ایک غلطیاں ہیں تم کو چاہئے تھا کہ پہلے کسی سادہ کاغذ پر خط لکھ کر اپنے استاذ کو دکھاتے پھر جب وہ غلط لفظ کی اصلاح کر دیتے تو دوبارہ تم دوسرے کاغذ پر لکھ میرے پاس روانہ کرتے۔ میں تمہیں ہدایت کرتا ہوں کہ جب کبھی میرے پاس خط بھیجنا ہو تو لکھ کر پہلے اپنے استاذ کو دکھالیا کرنا، اس کے بعد میرے پاس بھیجنا۔

اب میں چاہتا ہوں کہ تمہارے لکھے ہوئے غلط الفاظ کی اصلاح کر دوں۔ لہذا غور سے پڑھ لو اور اپنی غلطیوں کو پہچانو۔

(۱) تم نے تعداد کو تاداد لکھا ہے۔ یہ غلط ہے۔ ت کے بعد الف نہیں بلکہ عین کا حرف رہے گا۔

(۲) طریقے کا لفظ ت سے نہیں بلکہ ط سے لکھا جائے گا تم نے اپنے خط میں اس لفظ کو ت سے لکھا ہے۔ یہ غلط ہے۔

(۳) جس برتن میں پان، ڈلی، کتھا اور چونا رکھا جاتا ہے اسے پاندان کہتے ہیں۔ یوں ہی جس برتن میں پان کی پیک تھوکی جائے اسے اگالدان کہتے ہیں۔ تم نے اس لفظ کو غین سے اغالدان لکھا ہے۔ یہ غلط ہے۔

https://alislami.net

(۴) تم نے معاف کی جگہ ماف لکھ دیا ہے۔ یہ غلط ہے۔ میم اور الف کے بیچ میں عین ہونا چاہئے۔

دعا گو: جمال احمد، گھاٹ کوپر شہر ممبئی

ذیل الفاظ کے معنی اپنی کاپیوں میں لکھو اور انہیں یاد کرلو

مشق	کسی کام کو بار بار کرنا	غور	دھیان
کوشش	لاگ، جتن	برخوردار	بھلا، پھولا یہ لفظ بیٹے کو بولتے ہیں
اصلاح	ٹھیک کرنا، درست کرنا	نورِ چشم	بیٹا، آنکھ کی روشنی
ہدایت	حکم، تاکید	روانہ کرنا	بھیجنا
لہذا	اس لئے	وصول ہوا	ملا
فرزند	بیٹا	قیمت	دام
عزیز	پیارا رشتہ	ظاہر	کھلا ہوا

سوالات

(۱) جمال احمد نے کون کون سے لفظ کی اصلاح کی ہے؟

(۲) ٹوپی اور ٹوپیوں میں کیا فرق ہے، یوں ہی لفظ اور الفاظ میں کیا فرق ہے؟

(۳) اوپر والا خط جمال احمد نے کس تاریخ میں لکھا ہے؟

https://alislami.net

نعت شریف

عجب رنگ پر ہے بہارِ مدینہ
کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

مبارک رہے عندلیبو تمہیں گل
ہمیں گل سے بہتر ہے خارِ مدینہ

مری خاک یارب! نہ برباد جائے
پسِ مرگ کردے غبارِ مدینہ

رگ گل کی جب نازکی دیکھتا ہوں
مجھے یاد آتے ہیں خارِ مدینہ

ملائک لگاتے ہیں آنکھوں میں اپنی
شب و روز، خاک مزارِ مدینہ

رہیں انکے جلوے بسیں انکے جلوے
مرا دل بنے یادگارِ مدینہ

بنا آسماں، منزل ابن مریم
گئے لامکاں تاجدار مدینہ

شرف جن سے حاصل ہوا انبیا کو
وہی ہیں حسنؔ! افتخار مدینہ

(مولانا حسن رضا بریلوی علیہ الرحمۃ)

https://alislami.net

حضور ﷺ کا نسب مبارک

شہر مکہ حضرت سیدنا اسمٰعیل علیہ الصلوۃ والسلام کی بدولت آباد ہوا۔اسی شہر میں حضرت عدنان ایک بہت مشہور سردار گزرے ہیں۔یہ حضرت سیدنا اسمعیل علیہ السلام کی نسل پاک سے تھے۔عرب کے بہت سے خاندان والے حضرت عدنان کی اولاد ہیں۔خود ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت عدنان ہی کی نسل سے ہیں۔سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت عدنان تک اکیس پیڑھیاں ہیں کسی بھی انسان کے باپ، دادا، پردادا وغیرہ کو پشت اور پیڑھی کہتے ہیں اب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نسب بیان کیا جاتا ہے۔اس کو زبانی خوب پختہ یاد کرلو۔

سرکار مصطفیٰ محمد عربی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم بن حضرت عبداللہ بن حضرت عبدالمطلب بن حضرت ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان

https://alislami.net

عربی زبان میں بیٹے کو بن اور اِبن کہتے ہیں اور بیٹی کو بِنت کہا جاتا ہے۔ چونکہ ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ ﷺ حضرت عبداللہ کے بیٹے ہیں اس لیے ہمارے سرکار کو اِبنِ عَبدُ اللہ کہا جاتا ہے۔ جیسے اگر عبدالرحمٰن معین الدین خاں کا بیٹا ہے تو اس کو عبدالرحمٰن بن معین الدین خاں کہا جائے گا۔

حضرتِ عبدالمطلب ہمارے سرکار کے دادا ہیں اور حضرت ہاشم ہمارے سرکار کے پردادا اور حضرت مناف لکڑ دادا ہیں چونکہ دادا بھی باپ ہی ہوتا ہے اس لیے تم سرکار مصطفیٰ ﷺ کو ابن عبدالمطلب اور ابن ہاشم بھی کہہ سکتے ہو یوں ہی تم ہمارے سرکار کو ابن عدنان، ابن اسمٰعیل علیہ السلام ابن ابراہیم علیہ السلام کہنے کا حق بھی رکھتے ہو۔

سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے باپ، دادا پردادا وغیرہ یعنی حضرت عبداللہ سے حضرت عدنان تک یہ سب حضرات بڑی شریف طبیعت کے مالک ہو کر گزرے ہیں۔ ان کی عزت اور بڑائی کا لوہا پورے عرب والے مانتے تھے ان حضرات کے کارنامے تم بڑی بڑی کتابوں میں پڑھو گے۔ یہاں ہم صرف حضرت فہر کے بارے میں کچھ بتانا چاہتے ہیں۔

https://alislami.net

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ نسب میں گیارہویں نمبر پر تم نے حضرت فہر کا نام پڑھا ہے۔ یہ جب شہر مکہ کے سردار ہوئے تو اس زمانے میں ملک یمن کا حاکم حَسَّانُ بنُ عَبدِ کلال تھا اس شخص کو یہ بات بہت ناگوار گزرتی تھی کہ پورے عرب کے لوگ کعبہ کا حج کرنے کے لیے مکہ میں تو حاضر ہوتے ہیں لیکن یمن میں کوئی نہیں آتا۔ اس نے سوچا اگر میں کعبہ ڈھا کر اس کے پتھر یمن میں اٹھالاؤں اور یہیں کعبہ بنادوں تو عرب کے لوگ مکہ جانا بند کردیں گے اور کعبہ کا حج کرنے کے لیے یمن میں جمع ہوں گے۔ اس طرح ہمارے ملک کی رونق اور عزت بڑھ جائے گی۔ چنانچہ اس نے ایک فوج لے کر مکہ پر چڑھائی کردی۔

ادھر حضرت فہر کو جب خبر لگی کہ یمن کا لشکر مکہ پر چڑھائی کرنے کے لئے آرہا ہے تو انہوں نے بہت سے قبیلوں کو جمع کرکے حسان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ خوب گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ آخر میں یمن کی فوج ہار گئی۔ حسان گرفتار ہوا۔ تین برس تک قید کی مصیبت جھیلنے کے بعد فدیہ دے کر رہا ہوا۔ اس واقعہ سے سارے عرب پر حضرت فہر کا رعب ودبدبہ چھا گیا۔

https://alislami.net

ذیل کے کلمات کے معانی اپنی کاپیوں میں لکھو اور انہیں پختہ یاد کرلو

نسب	خاندان، رشتہ	رونق	سجاوٹ، خوبصورتی
کارنامہ	شاندار کام	ناگوار	ناپسند
شریف طبیعت کے مالک	بھلی طبیعت والے	قید	بندھن
حج	کعبہ کی زیارت، کعبہ کے چاروں طرف سات بار چکر لگانا، حجر اسود چومنا	فدیہ	جان چھڑانے کا بدلہ
		رعب ودبدبہ	دباؤ اور بڑائی

سوالات

(۱) حضرت عدنان تک سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نسب پاک زبانی سناؤ؟

(۲) بتاؤ کہ حضرت قصی کے باپ، دادا، پردادا، اور بیٹے، پوتے پر پوتے کا نام کیا تھا؟

(۳) حضرت فہر اور حسان کا واقعہ بیان کرو؟

https://alislami.net

مینڈک

مینڈک ایک ایسا جانور ہے جو پانی کی تہہ میں اور خشکی کے اوپر بڑی آسانی سے رہتا سہتا ہے۔ اس کا بدن موٹا اور بے ڈھنگا ہے بڑا سا منہ، موٹی موٹی بڑی آنکھیں، نرم نرم جلجی کھال، بہت چپچپا اور بھونڈا۔ اسی واسطے نہ تو دیکھنے میں خوبصورت لگتا ہے نہ ہاتھ لگانے کے قابل ہوتا ہے، مگر پھر بھی اس میں کئی باتیں عجیب غریب ہیں۔

اول تو یہی کہ جس طرح زمین پر ادھر ادھر پھدکتا اور چھلانگیں مارتا ہے۔ اسی طرح آسانی کے ساتھ پانی میں تیرتا پھرتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ جب وہ پانی میں غوطہ مارتا ہے تو ہماری تمہاری طرح دو چار منٹ میں اس کا دم نہیں گھٹتا بلکہ وہ گھنٹوں اندر ہی اندر مزے سے بیٹھا رہتا ہے یا تیرتا پھرتا ہے۔

تیسری بات یہ ہے کہ پانی نہ رہے یا بہت سردی ہو تو کبھی تالاب کے نیچے کی مٹی میں کبھی نالوں اور نہروں کے کنارے سوراخوں میں یہ مینڈک اس طرح رہتے ہیں جیسے کوئی پڑا سو رہا ہو اور اسی حالت میں مہینوں گزارہ کرتے ہیں۔ جب برسات کا

https://alislami.net

موسم آتا ہے تو گویا اس خواب غفلت سے بیدار ہوتے ہیں اور ٹراٹرا کر سارا جنگل سر پر اٹھا لیتے ہیں۔

چوتھی بات یہ ہے کہ مینڈک ایسا پھرتیلا اور چاق ہے کہ اپنے بیس گنی اونچائی اچھل جاتا ہے اور پچاس گنی لمبائی پھلانگ سکتا ہے۔

پانچویں سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ شروع میں مینڈک کی صورت میں پیدا نہیں ہوتا بلکہ مچھلی کی صورت میں انڈے سے نکلتا ہے۔ تم نے تالابوں، پوکھروں اور کھیتوں کی کیاریوں میں بارہا دیکھا ہوگا کہ تمہارے آتے ہی سیاہ رنگ کی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں جھلک دکھا کر گہرے پانی کی طرف چلی جاتی ہیں وہ اصل میں مینڈکوں کے بچے ہوتے ہیں۔ تھوڑے دنوں کے بعد ان کا دھڑ موٹا ہونے لگتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ پچھلی ٹانگیں اور ہاتھ نظر آنے لگتے ہیں۔ اس طرح آٹھ ہفتے گزرنے تک پورے مینڈک بن جاتے ہیں۔

مینڈک کیڑے مکوڑے اور مچھروں کا شکار کر کے کھاتے ہیں۔ اس لیے ان کا گھر میں ہونا بہت مفید ہے، مگر خرابی یہ ہے کہ خود وہ سانپوں کی مزے دار خوراک ہیں۔ سانپ ان کی تلاش میں رہتے ہیں۔ لہٰذا جب گھروں میں مینڈک بہت ہوں تو بڑا خیال رکھنا چاہیے کہ کہیں سانپ ادھر ادھر نہ ہوں۔

https://alislami.net

بہت سے چلبلے اور شریر لڑکے مینڈکوں سے کھیلتے ہوئے ان کو مارتے اور ستاتے ہیں۔کوئی اپنا نشانہ صحیح کرنے کے لیے ان کے سر پرڈھیلا یا اینٹ کا ٹکڑا مارتا ہے۔اگر مینڈک پھرتی سے پانی میں غوطہ نہ لگائے تو چوٹ کھا کر مر جائے۔بعض لڑکے زمین پر چلتے ہوئے مینڈک کو چھری سے مار مار کر اپنا جی بہلاتے ہیں اور بعض پیروں سے ٹھوکر مارتے ہیں۔

بچو! سنو اور دھیان سے سنو، بے قصور مینڈکوں کو ستانا یا زخمی کرنا یا جان سے مارنا بے رحمی کا کام اور شرعاً گناہ ہے۔اس قسم کے لڑکے بڑے چھچھورے اور نالائق ہیں۔ بے خطا جانوروں کو ستانا انسان کو ستانے سے بھی بڑھ کر برا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ ہمارے مذہب نے مچھلی، چوپائے اور چڑیا کا شکار کرنا جائز قرار دیا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ شکاری آدمی دوا یا غذا حاصل کرنے کی نیت رکھتا ہو اور اگر کوئی شخص محض دل بہلانے کی خاطر شکار کرتا ہو وہ شرعاً گنہگار ہے۔

اب مینڈکوں کی وفاداری کا ایک واقعہ سنو۔بابل کے کفاروں نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کو ختم کرنے کے لئے ایک بہت بڑا آتش کدہ تیار کر کے اس میں آگ جلائی تو اس موقع پر مینڈک اپنے منہ میں پانی لے کر پہنچے اور آگ پر چھڑکنے

https://alislami.net

لگے تاکہ وہ بجھ جائے۔ یہ ظاہر بات ہے کہ مینڈکوں کے چند قطرے پانی ڈالنے سے ہرگز وہ آگ بجھ نہیں سکتی مگر انہوں نے اپنی سکت بھر کوشش کر کے یہ ثابت کر دیا کہ مینڈک ایک پیغمبر کے وفادار اور طرفدار ہیں۔ اسی لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی[۱] حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہے کہ مینڈکوں کو جان سے نہ مارو کیونکہ وہ حضرت ابراہیم کی آگ پر پانی چھڑکتے تھے۔

اب لگے ہاتھوں گرگٹ کا بھی حال سن لو۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ بھڑکانے کے لیے پھونک مارتا تھا یہ بالکل کھلی بات ہے کہ گرگٹ کی پھونک سے وہ آگ بھڑک نہیں سکتی تھی مگر اس نے اپنے عمل سے ظاہر کر دیا کہ گرگٹ ایک پیغمبر کا دشمن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گرگٹ کو جان سے مارنے کا حکم دیا ہے۔

سوالات

(۱) مینڈک مارنے سے کیوں روکا گیا ہے؟

(۲) گرگٹ مارنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟

---

[۱] تفسیر روح البیان سورہ اعراف صفحہ ۲۳۱

https://alislami.net

نعت شریف

وہ خدا کا، خدا اس کا دشمن جس نے چھوڑا محمد کا دامن

جب سے دیکھا کھجوروں کا جھرمٹ ہیچ ہے میری نظروں میں گلشن

عشق احمد میں آنسو بہا کر بھر لیا میں نے پھولوں سے دامن

یاد آنے لگا پھر مدینہ تیز ہونے لگی دل کی دھڑکن

نارِ دوزخ سے بچنا ہو جس کو تھام لے کملی والے کا دامن

بارش نور ہوتی ہے پیہم اللہ اللہ رے طیبہ کا ساون

رازؔ ملتا نہ کیا ان کے در سے
تنگ خود ہو گیا اپنا دامن

(جناب راز الہ آبادی قادری رضوی)

https://alislami.net

عربی پڑھنے کی مشق

ہجے کراتے ہوئے پڑھائیے

اِنَّ الدِّیْنَ ۵ اَزَلِیٌّ ۵ مُنَزَّہٌ ۵ مَنْ یَّبْتَغِ ۵ فَلَاحَاً ۵
مُجْتَھِدٌ ۵ عَنِ الزَّمَانِ ۵ وَجِیْہٌ ۵

رواں پڑھائیے

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَزَلِیٌّ وَّ اَبَدِیٌّ ۵ لَا بِدَایَۃَ لِوُجُوْدِہٖ وَلَا نِھَایَۃَ، اِنَّ الدِّیْنَ ھُوَالْاِسْلَامُ ۵ رَبُّنَا مُنَزَّہٌ عَنِ الزَّمَانِ وَالْمَکَانِ ۵ کُلُّ نَبِیٍّ عِنْدَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَجِیْہٌ ۵ اِمَامُنَا الْاَعْظَمُ اَبُوْ حَنِیْفَۃَ مُجْتَھِدٌ فَقِیْہٌ ۵ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ اللّٰہِ اِلٰھاً فَھُوَ کَافِرٌ لَا یَجِدُ فَلَاحاً ۵ اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا ۵ نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا ۵ رَسُوْلُنَا اَوَّلُ خَلْقِ اللّٰہِ ۵ وَاَفْضَلُ خَلْقِ اللّٰہِ وَاَکْمَلُ خَلْقِ اللّٰہِ ۵ وَھُوَ سَیِّدُ جَمِیْعِ الْعَالَمِ ۵ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمُ ۵

https://alislami.net

دین

جس راستے پر چلنے سے انسان کو خدا کی پہچان ملتی ہے اسے دین کہتے ہیں اور دین کا دوسرا نام مذہب بھی ہے۔ چونکہ خدا سارے انسانوں کا مالک ہے اور بندوں پر مالک کی بندگی فرض رہا کرتی ہے اس لیے دین اختیار کرنا انسان کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ دین و مذہب سے ہی انسان کو خدا کی پہچان ملتی ہے اور خدا کی بندگی کا طریقہ حاصل ہوتا ہے۔ تم نے ایک روپے پانچ روپے دس روپئے کا نوٹ تو بارہا دیکھا ہوگا اور اصلی و نقلی نوٹ کا چرچا بھی سنا ہوگا۔ اصلی نوٹ تو وہ ہے جس کو حکومت چھپواتی اور چلاتی ہے اور نقلی نوٹ وہ ہے جس کو دھوکا دینے والے لوگ چوری سے چھاپتے اور چالو کرتے ہیں۔ نقلی نوٹ کا رنگ روپ تو اصلی نوٹ ہی کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں کچھ ایسا فرق رہ جاتا ہے جسے ہوشیار آدمی دیکھ کر پہچان لیتا ہے کہ فلاں نوٹ نقلی ہے اور پھر اصلی کا یہ مقابلہ صرف نوٹ ہی میں نہیں بلکہ اور چیزوں میں بھی چلتا ہے۔ دیکھو کہا جاتا ہے اصلی دودھ نقلی دودھ اصلی تیل نقلی تیل اصلی گھی نقلی گھی وغیرہ۔

https://alislami.net

تو جس طرح دنیا کے سامانوں میں اصلی اور نقلی چیزیں ہوتی ہیں یوں ہی دین مذہب بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک اصلی دین دوسرا جعلی دین۔ جس دین کو خدا نے بھیجا وہ تو اصلی اور اس کا نام اسلام ہے اور جس دین کو انسان نے اپنے دماغ سے گڑھ کر تیار کیا وہ نقلی اور جعلی ہے۔ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اعلان کر دیا ہے۔ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ یعنی بے شک اللہ کا مانا ہوا دین صرف اسلام ہے۔ دوسری جگہ قرآن شریف میں اللہ پاک فرماتا ہے وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ یعنی اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین چاہے گا تو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔

پھر جب سارے جہان کے مالک نے ہی فیصلہ کر دیا کہ اصلی دین و مذہب صرف اسلام ہے اور اسلام کے سوا کوئی دوسرا دین اللہ کو پسند نہیں تو مالک کی پہلی بندگی یہی ہے کہ ہم اسی کے پسند کیے ہوئے دین کو اپنا دین قرار دیں۔

اس بیان سے خوب اچھی طرح ثابت ہو گیا کہ جو انسان خدا کا سچا بندہ بننا چاہتا ہو اس کو سچا دین ماننا ہوگا اور سچا دین صرف اسلام ہے۔ خدائے تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہم لوگ اسلام کو اپنا دین مانتے ہیں۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مانتے رہیں گے۔ اسلام کے سوا ہم کوئی دوسرا دین نہیں مان سکتے کیونکہ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر

https://alislami.net

سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام پیغمبروں کا دین صرف اسلام رہا ہے۔

اسلام کی بنیادی تعلیم یہ ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کو سارے جہان کا اکیلا معبود مانو، اللہ کے سوا کسی دوسرے کو خدا نہ بناؤ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اللہ کے سوا کسی دوسرے کو عبادت کے لائق نہ جانو۔ اللہ کے تمام فرشتوں، کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان رکھو۔ قیامت کے دن کو حق جانو۔ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر یقین رکھو۔ اپنے اپنے زمانے کے پیغمبروں کے حکم پر چلتے رہو سرکار مصطفیٰ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر مانو۔

اپنے اپنے وقت میں ہر پیغمبر نے ان بنیادی باتوں کی تعلیم دی ہے کسی پیغمبر نے ان باتوں میں ذرا سا فرق نہیں پڑنے دیا۔

دنیا میں دین و مذہب کے نام پر ہزاروں لڑائیاں لڑی جا چکی ہیں اور آج بھی ایک مذہب کا انسان دوسرے مذہب کے انسان سے برسر پیکار ہے لیکن یہ سب لڑائیاں موٹی سمجھ کی پیداوار ہیں۔ سیدھی بات یہ ہے کہ جس دین کو خدا کی کتاب سچا بتائے وہی دین خدا کے سب بندوں کو قبول کر لینا چاہیے۔ دیکھو قرآن مجید خدا کی سچی کتاب ہے۔ سچے دین کے بارے میں اس کا فیصلہ سنو! قرآن

ا تفسیر روح البیان پارہ ۲۱ سورہ روم صفحہ: ۲۳

https://alislami.net

فرماتا ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامَ بے شک اللہ کا مانا ہوا دین صرف اسلام ہے۔ آج بھی اگر دنیا کے لوگ قرآن کے اس فیصلے کو بے چون وچرا تسلیم کرلیں تو پہلا فائدہ یہ ہوگا کہ دین کے نام پر ہونے والی لڑائیوں کا خاتمہ ہوجائے گا اور دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ مرنے کے بعد جس سخت عذاب سے پالا پڑنے والا ہے اس سے نجات مل جائے گی۔ اب دنیا کے لوگوں کو اختیار ہے یا تو عذاب الٰہی بھگتنے کے لیے اپنے کو تیار رکھیں یا قرآن کے آگے سرِ تسلیم خم کرکے اسلام قبول کرلیں۔

اپنی کاپیوں میں مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھو اور انہیں یاد کرو

جعلی	بناوٹی، گڑھا ہوا	بنیادی تعلیم	جڑ والی بات کا سکھانا
تسلیم	ماننا	عذاب	سزا
برسرپیکار	لڑنے پر آمادہ	نجات	چھٹکارا
سرِتسلیم	ماننے والا سر	اختیار	چھوٹ، آزادی
عذاب الٰہی	اللہ تعالیٰ کی طرف سے سزا	خم کرنا	جھکانا

سوالات

(۱) دین کسے کہتے ہیں؟ (۲) سچا دین کون سا ہے؟

(۳) اسلام کی بنیادی تعلیم سناؤ (۴) جعلی مذہب کسے کہتے ہیں؟

https://alislami.net

ہجری سنہ

اس وقت تقریباً دنیا کے ہر گوشے میں انگریزی مہینہ اور سال لکھنے اور بولنے کا رواج پھیلا ہوا ہے۔ لوگوں کو جب اپنے کسی معاملے میں دن تاریخ مقرر کرنا ہوتا ہے تو وہ یہی انگریزی تاریخ اور سنہ استعمال کرتے ہیں۔ ہمارے ملک ہندوستان میں بھی ڈاک خانہ کچہری اور ریلوے وغیرہ کے سارے کاروبار میں انگریزی تاریخ اور سنہ کا کام لیا جارہا ہے سن کا معنی سال ہے۔ اس لفظ کو زیادہ تر سین اور نون کے ساتھ (ہ) لکھتے ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مبارک نام تو تم پڑھ چکے ہو آپ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر ہیں ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس پیدائش سے تقریباً پانچ سو اکہتر سال پہلے آپ پیدا ہوئے ہیں۔ جب آپ نے اپنی پیغمبری کا اعلان کیا اور دین اسلام کی تبلیغ شروع کی تو یہودی آپ کے سخت دشمن ہو گئے۔ اس قوم کے لوگ بڑے گستاخ اور شوخ ہوا کرتے تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام جس قوم کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے تھے اس قوم کا نام یہود اور بنی اسرائیل ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں یہودی بہت گمراہ ہو گئے تھے۔ یہودیوں ہی کو سیدھی راہ پر لانے کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی مقرر کیے گئے۔ چنانچہ جب آپ نے تبلیغ کا کام شروع فرمایا تو یہودیوں میں سے چند لوگ ایمان

https://alislami.net

ضرور لائے اور مسلمان ہو گئے لیکن ان میں کے بڑے بڑے چودھری لوگ اور ان کے تمام ساتھی براتی اپنے کفر پر اڑے ہی رہ گئے پھر صرف اتنا ہی نہیں بلکہ آپ کے قتل کی تیاری مکمل کرلی۔

یہودیوں نے آپ کے قتل کی جو تاریخ مقرر کی تھی ٹھیک اسی تاریخ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو آسمان پر بلوالیا اور ملعون یہودی ہاتھ ملتے رہ گئے۔آپ اس وقت آسمان پر تشریف رکھتے ہیں جب قیامت آنے میں تھوڑا عرصہ باقی رہ جائے گا تب آپ دوبارہ زمین پر تشریف لائیں گے۔ آپ ہی کی پیدائش مبارک کے پہلے سال کو انگریزی تاریخ اور سنہ کا پہلا سال قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ آج مئی کی پانچ تاریخ اور سنہ انیس سو کہتر ہے۔جس کے معنی یہ ہیں کہ اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا ہوئے انیس سو کہتر برس ہو رہے ہیں۔

چونکہ انگریزی سال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام سے جاری کیا گیا ہے اس لیے اس کو عیسوی سنہ کہتے ہیں۔لوگ جب انگریزی تاریخ اور سنہ لکھنا چاہتے ہیں تو سنہ کا لفظ لمبا بنا کر اس کے اوپر گنتی لکھتے ہیں اور گنتی کے آخر میں صرف عین کا سر یعنی ء بنا دیتے ہیں تا کہ عیسوی کی طرف اشارہ ہو جائے اور دوسرا شخص سمجھ جائے کہ یہ عیسوی سنہ لکھا گیا ہے مثلاً انیس سو کہتر عیسوی سال کو یوں لکھیں گے "۱۹۷۱ء"۔

مسلمانوں کے یہاں انگریزی تاریخ وسنہ کے مقابلے میں اسلامی تاریخ اور ہجری سنہ کا استعمال ہوتا ہے۔ہجری سنہ کی ابتداء حضور اقدس پیارے مصطفی ﷺ مکہ چھوڑ کر مدینہ تشریف لے گئے وہ ہجری سنہ کا پہلا سال مانا گیا ہے۔ ہجری کے معنی ہیں اللہ کے لیے اپنا دیس اپنا گھر بار چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جانا مکہ شریف

https://alislami.net

تو حضور ﷺ کا وطن تھا، ترپن برس حضور وہاں رہے تو پھر حضور نے مکہ سے ہجرت کیوں فرمائی؟ بات یہ ہے کہ جب حضور پر قرآن پاک نازل ہونا شروع ہوا تو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضور نے پہلے صرف اپنے خاص لوگوں میں اپنا پیغمبر ہونا ظاہر کیا خوش نصیب لوگوں نے آپ کی بات سن کر آپ کو اللہ کا رسول مان لیا اور مسلمان ہو گئے۔ پھر تین برس گزر جانے کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ کا حکم پا کر پورے مکے والوں کے سامنے اپنی نبوت اور پیغمبری کا اعلان فرمایا اور ان کو یہ بھی سنا دیا کہ تم جن بتوں کو پوجتے ہو وہ پتھر کی صرف بے جان مورتی ہیں انہیں پوجنا چھوڑ دو، صرف ایک اللہ کو اپنا معبود مانو۔

مکہ کے کفار حضور ﷺ کا یہ اعلان سن کر جل بھن اٹھے اور اسی وقت سے حضور کے سخت دشمن بن گئے اور کمزور مسلمانوں کو رات دن ستانے میں لگ گئے۔ کافروں کی مخالفت کے باوجود حضور نے اسلام کی تبلیغ جاری رکھی لیکن مکے والوں نے مسلمانوں کا رہنا دوبھر بنا دیا تو حضور نے مسلمانوں کو مکے سے ہجرت کرنے کی اجازت دے دی چنانچہ بہت سے مسلمان مکہ چھوڑ کر ملک حبش چلے گئے اور کچھ لوگ مدینہ پہنچے مکہ میں اس وقت جو لوگ سردار اور چودھری مانے جاتے تھے ان کی دھاندلی کا حال یہ تھا کہ خود تو وہ اسلام قبول کرنے پر کسی طرح تیار ہی نہ تھے لیکن اس کے ساتھ دوسرے لوگوں کو مسلمان ہونے سے بری طرح روکتے تھے۔ اس حالت میں وہاں اسلام کا پنپنا اور بڑھنا پھیلنا دشوار دکھائی دے رہا تھا۔ اس لئے ہمارے سرکار مصطفیٰ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لے گئے۔ اس وقت ہمارے سرکار کی عمر شریف ترپن

https://alislami.net

سال کی تھی ہمارے سرکار جب مدینہ پہونچے تو مدینہ والوں نے آنکھیں بچھادیں اورانہوں نے بڑی سچائی اوراخلاص کے ساتھ ہمارے سرکار کا ساتھ دیا۔

حضور کا مکہ چھوڑ کر مدینہ چلا جانا ہجرت کہلاتا ہے یہ ایک عام بات ہے کہ انسان کو اپنے وطن سے اپنے گھر بار سے بہت محبت رہا کرتی ہے لیکن حضور نے محض اللہ تعالیٰ کے پیارے دین کی خاطر اپنے وطن کو چھوڑ دیا اور مکہ سے ہجرت کر گئے آج ماہ ربیع الاول کی آٹھ تاریخ ہے اور ہجری سنہ تیرہ سو اکیانوے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اس وقت ہمارے سرکار کو مکہ سے ہجرت کیے ہوئے تیرہ سو اکیانوے برس ہو رہے ہیں۔

حضور کا مکہ سے ہجرت کرنا یہ مسلمانوں کے لیے ایک بہت بڑا سبق ہے جب سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کو زندہ رکھنے اور اسلام پھیلانے کی خاطر اپنے پیارے وطن مکہ کو چھوڑ دیا تو مسلمانوں کو بھی چاہئے کہ وہ اسلام پر اپنا تن من دھن قربان کرنے کے لیے تیار رہیں اور اگر اسلام کو بچانے کے لیے اپنا گھر بار بھی چھوڑنا پڑ جائے تو گھر بار کو بھی خیر باد کہہ دیں۔

چونکہ حضور کی ہجرت ، یہ ایک ایسا سراپا ہدایت واقعہ ہے جسے ہمیشہ مسلمانوں کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے اس لیے حضرات صحابہ نے اسلامی سال وہجری سنہ کے نام سے جاری کیا تا کہ دنیا کے مسلمان جب بھی اپنے حساب وکتاب اور دوسرے کاموں میں ہجری تاریخ اور سنہ لکھیں تو ان کو سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کا واقعہ یاد پڑتا رہے۔

بچو! ایک بہت صدمے کی بات ہے کہ آج کل نام کے مسلمان بہت

https://alislami.net

زیادہ ہوگئے ہیں لیکن کام کے مسلمان بہت کم ہیں چنانچہ اس زمانے کے بہتیرے مسلمانوں نے اسلامی مہینہ اور ہجری سنہ کا لکھنا اور یاد رکھنا ہی چھوڑ رکھا ہے۔ یہ لوگ انگریزی مہینے اور سال طوطوں کی طرح خوب رٹتے رہتے ہیں اور جب تاریخ اور سنہ لکھنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو انگریزی مہینہ اور سال لکھا کرتے ہیں لیکن اسلامی سال اور ہجری سنہ تو انھیں یاد ہی نہیں تو پھر لکھیں کیا خاک؟ بھلا سوچو تو سہی کہ جب آج کل کے مسلمانوں کو اپنے کاغذات، تحریروں اور رجسٹروں میں اسلامی تاریخ و سنہ لکھنا گوارا نہیں تو وہ پیارے اسلام کی زندگی کے لیے اور کیا کچھ کرسکتے ہیں؟

عزیز و نونہالو! تمہیں سخت تاکید کی جاتی ہے کہ تم اپنے پیارے دین، اپنے چہیتے اسلام سے ہمیشہ محبت رکھنا اور تم اپنی تحریروں میں اپنے حساب و کتاب کے رجسٹروں میں ضرور اسلامی تاریخ اور سنہ لکھتے رہنا۔ ہاں اگر ضروری سمجھو تو ہجری تاریخ اور سنہ کے بعد انگریزی تاریخ و سنہ بھی لکھ دینا۔ مثلاً آج ۱۲ ربیع الاول اور سنہ تیرہ سو اکیانوے ہجری ہے اور مئی کی آٹھ تاریخ اور سنہ انیس سو اکہتر عیسوی ہے تو اس کو یوں لکھا جائے گا "۱۲/ ربیع الاول ۱۳۹۱ھ مطابق ۸/ مئی ۱۹۷۱ء"

ہجری سال لکھنے کا دستور یہ ہے کہ سنہ کا لفظ لمبا بنا کر اس کے اوپر گنتی لکھو اور ہجری کی طرف اشارہ کرنے کے لیے گنتی کے بعد "ھ" لکھ دو۔

https://alislami.net

الفاظ ذیل کے معانی یاد کرلو اور کاپیوں میں درج کرلو

تقریبا	لگ بھگ	معاملہ	لین
گوشہ	کونا، طرف	کفار	کافر لوگ
رواج	چلن	کاروبار	کام کاج
مقدس	پاک، ستھرا، پاکیزہ	نبوت	پیغمبر ہونا، نبی ہونا
جلیل القدر	بڑی عزت والا	گستاخ	منہ پھٹ، بے ادب
ملعون	دھتکارا ہوا، پھٹکارا ہوا	ماہ	مہینہ، چاند
شوخ	ڈھیٹ، بے ادب، چنچل	مخالفت	روکاوٹ
دھاندلی	زبردستی کی بات، زیادتی	باوجود	ہوتے ہوئے، عام بات جو سب کے ساتھ پائی جائے
خلوص	محبت		
سراپا	بالکل	صدمہ	چوٹ، رنج، غم

سوالات

(۱) سرکار مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ شریف کیوں چھوڑنا پڑا؟

(۲) عیسوی سنہ کی ابتداء کب سے مانی گئی ہے؟

(۳) ۱۳۹۴ھ میں حضور کو مکہ چھوڑے کتنے برس ہوں گے؟

https://alislami.net

بادشاہ سبکتگین

سبکتگین[1] پہلے ایک معمولی غلام تھا۔ اس کے پاس صرف ایک گھوڑا تھا۔ روزی کی تنگی کے سبب وہ پریشان رہتا تھا۔ روزی حاصل کرنے کے لیے وہ روز آنہ جنگل میں جاتا اور جانور کا شکار کرتا تھا۔

ایک دن شکار کی تلاش کرتا ہوا وہ جنگل میں گھوم رہا تھا۔ اس نے ایک ہرنی دیکھی جو اپنے بچے کے ساتھ چر رہی تھی، سبکتگین نے اسے پکڑنے کے لیے گھوڑا دوڑایا۔ ہرنی تو پکڑی نہ جاسکی مگر اس کا ننھا بچہ ہاتھ آگیا سبکتگین نے اسے باندھ کر گھوڑے پر رکھ لیا اور شہر کی جانب چل پڑا۔ ہرنی نے دیکھا کہ اس کے بچے کو شکاری اپنے گھوڑے پر لیے جارہا ہے تو اس کے دل پر بجلی سی گر گئی۔ وہ بے چین ہو کر سبکتگین کے پیچھے دوڑنے لگی اور فریاد کرنے لگی۔ آگے آگے سبکتگین گھوڑا دوڑائے جارہا تھا پیچھے پیچھے ہرنی بھی سر جھکائے چلی آرہی ہے۔ اس کے چہرے پر اداسی چھائی ہے۔ بچے کی محبت میں اتنی کھوگئی کہ اسے اپنی جان کی بھی پروا نہیں، گویا وہ کہہ رہی ہے کہ اے شکاری! جب تم نے میرے بچے کو پکڑ لیا ہے تو مجھے بھی مار دو کیونکہ بچے کے بغیر میری زندگی اجیرن ہے سبکتگین کو ہرنی پر رحم آگیا۔ اس نے بچے کو چھوڑ دیا۔ ہرنی نے بچے کو چوما چاٹا

---

[1] سین اور بے پر پیش اور تے پر زیر نام پدر سلطان محمود غزنوی (از غیاث اللغات ص: ۲۱۷)

https://alislami.net

اور آسمان کی طرف سے منہ کر کے دعائیں دینے لگی پھر اپنے بچے کو ساتھ لے کر چوکڑیاں بھرتی ہوئی جنگل کی طرف چلی گئی۔

جب سبکتگین رات کو سویا تو اسے خواب میں سرکار مصطفیٰ ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ سرکار نے فرمایا سبکتگین! تو نے ایک بے زبان جانور پر رحم کیا ہے اس پر ہم بہت خوش ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تجھے اس رحم کے عوض بادشاہی عطا فرمائے گا مگر یاد رکھنا جس طرح تو نے اس جانور پر ترس کھایا ہے یوں ہی بادشاہ ہونے کے بعد اپنی رعایا پر بھی رحم کرتے رہنا اور ظلم وستم سے ہمیشہ پرہیز کرنا۔

سبکتگین کا خواب سچا ہوا چنانچہ بادشاہ الپ تگین کے لڑکے ابواسحٰق کا جب انتقال ہو گیا تو شہر غزنی کے باثر لوگوں نے ۳۶۷ھ میں سبکتگین کو غزنی کے شاہی تخت پر بٹھایا اور اس کو اپنا بادشاہ قرار دیا سبکتگین نے اپنا شاہی نام سلطان سبکتگین ناصرالدین رکھا تھا۔ حضرت بادشاہ محمود غزنوی سلطان ہی کے شاہزادے ہیں۔

بچو! تم لوگ حضرت غازی میاں کے نام سے ضرور واقف ہو گے۔ ہندو لوگ اور بعض مسلمان آپ کو بالے میاں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ آپ کا پورا نام حضرت سالار مسعود غازی علیہ الرحمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستے میں لڑتے ہوئے شہر بہرائچ میں شہید ہوئے ہیں۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا نام ستر معلیٰ ہے حضرت معلیٰ سلطان سبکتگین کی شاہزادی اور سلطان محمود غزنوی کی بہن ہیں۔ اس

https://alislami.net

رشتے کو جان لینے کے بعد تم سمجھ گئے ہوگے کہ حضرت سرکار غازی میاں علیہ الرحمہ سبکتگین بادشاہ کے نواسے اور سلطان محمود غزنوی کے بھانجے ہیں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی اپنی کاپیوں میں لکھواور انہیں یاد کرلو

اجیرن	دوبھر[1]	زیارت	بھینٹ، ملاقات، دیدار
عوض	بدلہ	پرہیز کرنا	بچنا
رعایا	کسی بادشاہ کی حکومت میں رہنے والے	بااثر	جس آدمی کا لوگ دبا مانیں
ستم	ستانا	رشتہ	تعلق، ناتا
شہید	اللہ کی راہ میں قتل ہوجانےوالا	شاہزادی	بادشاہ کی بیٹی

سوالات

(۱) سلطان ناصر الدین سبکتگین کس سنہ میں بادشاہ ہوئے؟

(۲) اللہ تعالیٰ کو سبکتگین کا کون سا کام پسند آیا جس کے عوض اس نے سبکتگین کو بادشاہت دی؟

(۳) حضور اقدس ﷺ نے سبکتگین کو کس بات کی بشارت دی اور کس بات کی ہدایت فرمائی؟

---

[1] دوبھر (رئیس اللغات ص:۶۴)

https://alislami.net

Tameer-E-Adab
Soam

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

جس کسی نے **فجر** کی نماز ترک کی
اس کے چہرے نور ختم کر دیا جاتا ہے

جس کسی نے **ظہر** کی نماز ترک کی
اس کی روزی سے برکت ختم کر دی جاتی ہے

جس کسی نے **عصر** کی نماز ترک کی
اس کے بدن سے طاقت ختم کر دی جاتی ہے

جس کسی نے **مغرب** کی نماز ترک کی
اس کو اولاد سے کوئی فائدہ نہیں

جس کسی نے **عشاء** کی نماز ترک کی
اس کی نیند سے راحت ختم کر دی جاتی ہے

ISLAMIC PUBLISHER
447, GALI SAROTEY WALI MATIA MAHAL
JAMA MASJID DELHI-6, Ph.: 23284316, 23284582

https://alislami.net